THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No.1 2026

"تفسیر حقانی کے ترجمہ متن قرآن میں مستعمل اردو کے خوبصورت محاورات اور عمدہ تعبیرات"

Muhammad Junaid Saleem
PHD. Research Scholar at Usooluddin department University of Karachi
Dr. Ismail Aarfi
Associate Professor and Chairman of Usooluddin department university of Karachi.

Abstract:
It is a fact that translating the Holy Qur'an is a very difficult task and not everyone is capable of it. The translation can be done by a person who is very proficient in the sciences of the Qur'an and is well acquainted with the use of proverbs and words in both the Arabic language and the language in which he wants to translate. Allama Haqqani is also one of the best Urdu writers and expert in Quranic sciences.
In this article, we want to review the proverbs of the translated text of the Holy Quran in "Tafsir Fateh Al-Manan ". written by Allama Abu Muhammad Abdul Haq Haqqani Dehlvi. Although this Tafseer was written in response to Sir Syed Ahmad Khan's "Tafsir-ul-Quran" and it refutes his false beliefs.
But this Tafseer also contains many other virtues, one of which is the excellent and idiomatic translation of the Holy Qur'an, due to which this commentary has a special significance.

KEY WORDS:

علامہ حقانی۔۔۔۔۔الشیخ ابو محمد عبد الحق الحقانی الدہلوی رحمہ اللہ، مصنف تفسیر حقانی۔

تفسیر حقانی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تفسیر فتح المنان المعروف بہ تفسیر حقانی۔

پس منظر:

قرآن کریم اللہ تعالی کا محفوظ، لا تبدیل، لاریب کلام ہے جس کی حفاظت کا ذمہ اللہ تعالی نے خود لیا ہے قرآن کریم میں ارشاد باری تعالی ہے: إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ترجمہ: ہم نے آپ اتاری ہے یہ نصیحت اور ہم آپ اس کے نگہبان ہیں۔[i]

پھر اپنے تکوینی نظام کے تحت اس کا سینوں میں محفوظ کرنا آسان بنادیا حتی کہ نا سمجھ عجمی بچے بھی اسے یاد کر لیتے ہیں، اس کا کچھ حصہ یاد کرنا ہر مسلمان پر فرض قرار دیا گیا، اس کا پڑھنا بہت زیادہ اجر وثواب کا عمل بتایا گیا، سال میں ایک مرتبہ پورے قرآن کی سماعت کو مستقل عبادت کے طور پر مشروع کیا گیا۔ نظم قرآن کی حفاظت کے لئے علم التجوید، علم الرسم، علم الوقف، علم القراءۃ وغیرہ وجود میں آئے، معانی قرآن کی حفاظت کے لئے سنت وحدیث، سیرت طیبہ، تشرحات صحابہ، تواتر عملی، علم سبب نزول وغیرہ بطور ماخذ تفسیر قرار پائے۔

الغرض قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جس کی خدمت وحفاظت کا سلسلہ اسکے نزول کے زمانے سے لیکر آج تک جاری وساری ہے اور قیامت تک جاری رہے گا، انہیں خدمات میں سے ایک اہم خدمت قرآن کریم کا مختلف زبانوں میں ترجمہ کرنا بھی ہے اور ہر زمانے کے علماء کرام اور محققین کے نزدیک اس جہت کو خاص اہمیت حاصل رہی ہے، اور ہر دور میں قرآن کریم کی تفہیم کی غرض سے مختلف زبانوں میں تراجم لکھے گئے۔ اور جب کوئی بھی مفسر عربی زبان کے علاوہ کسی اور زبان میں قرآن کریم کی تفسیر لکھنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے قرآن کریم کا ترجمہ ہی بیان کرتے ہیں اور پھر اس کے بعد قرآن کریم کے معانی ومطالب تفصیل وتشریح کو لکھتے ہیں۔

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

Vol.4 No.1 2026

زیر نظر مقالہ کا مقصد:

اس مقالہ میں ہمارے پیش نظر "تفسیر فتح المنان المشہور بہ تفسیر قانی" کے ترجمہ متن قرآن کریم کے محاورات کا جائزہ پیش کرنا ہے، اگرچہ یہ تفسیر اصلاً سر سید احمد خاں کی "تفسیر القرآن" کی تردید میں لکھی گئی اور اس میں ان کے باطل عقائد کا رد کیا گیا ہے۔ جیسا کہ اس تفسیر کے مصنف مولانا ابو محمد عبد الحق حقانی دہلوی لکھتے ہیں کہ:

"جب تخمیناً سو برس سے بڑے دور دراز سی ایک قوم عیسائی دانشمند، آزادی پسند ہندوستان میں آئی تو اپنے ساتھ ہی صدہاں جہاز الحاد اور شراب خوری وغیرہ کے بھی بھر لائی۔ اول تو یوں ہی مسلمانوں کی حالت خراب تھی اس پر آزادی اور الحاد کی برانڈی نے وہ آفت ڈھائی کہ

ازاں افیوں کہ ساقی در مے افگند

حریفاں را سر ماندہ نہ دستار

جس سے غفلت اور باہمی نزاع اور بے دینی نے ہر طرف سے محیط ہو کر دینی و دنیوی برکات کا خاتمہ کر دیا یہاں تک کہ ان کا دل خوش کرنے کے لئے ایک قوم نے تو وہ طرز اختیار کیا کہ اہل یورپ کا پورا جامہ ہی پہن لیا جس طرح وہ لوگ برائے نام عیسائی اور در حقیقت سخت ملحد ہیں نہ خدا کے قائل، نہ ملائکہ و حشر و نشر، ثواب وعقاب، حلال و حرام، طاہر و نجس کے مقر، بنی کو ایک رفارمر reformer (ناصح) الہام اور کلام ملائکہ کیا مجنون کی بڑ اسی طرح یہ لوگ بھی نبی اور ملائکہ اور الہام اور جبرئیل اور خرق عادات انبیاء علیہم السلام اور نعمائے جنت اور جہنم کے وہ عقوبات کو جو نصوص قرآن سے ثابت ہیں ان سب باتوں کے منکر اور حلال و حرام اور طہارت ونجاست وغیرہ جملہ احکام اسلام سے نافرمان۔ بس نام کے مسلمان ہیں۔ پھر ان کفریات اور پادریوں اور ملحدان یورپ کے معتقدات کا نام تحقیق اور ترقی اسلام رکھ کر صدہاں دولت مندوں اور آزادی پسندوں کو تفسیر کے پیرایہ میں ملحد و گمراہ بلکہ حقیقی اسلام کا بد خواہ بنا دیا۔ حیف! صدہا کو روحانی زہر کا پیالہ پلا دیا۔ لہٰذا حمیت ایمانی اور اہل اسلام کی نفع رسانی نے مجھ جیسے بے لیاقت کو مجبوراً ردمیں ایسی تفسیر لکھنے پر مجبور کیا۔"[ii]

لیکن یہ تفسیر اس مقصد کے علاوہ کئی اور خوبیوں پر بھی مشتمل ہے اور انہیں اہم خصوصیات میں سے ایک خصوصیت قرآن کریم کا عمدہ اور بہترین ترجمہ بھی ہے جس کی وجہ سے اس تفسیر کو ایک خاص اہمیت اور مقام حاصل ہے۔ اور آج تک اس تفسیر کو علمی حلقوں میں مقبولیت حاصل ہے۔ چونکہ علامہ حقانی کی اس تفسیر کو کسی صاحب علم نے مستقل موضوع تحقیق بنایا تھا اس لئے ہم نے اس پر ایک مستقل مقالہ سپرد قلم کیا ہے یہاں ہم اس کے ایک باب کا خلاصہ پیش کرنا چاہتے ہیں۔

ترجمہ قرآن کی نزاکت:

یہ ایک حقیقت ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ کرنا انتہائی مشکل کام ہے اور ہر شخص اسکی اہلیت اور صلاحیت نہیں رکھتا۔ بلکہ ترجمہ وہ شخص کر سکتا ہے جو علوم قرآن میں انتہائی مہارت تامہ رکھتا ہو اور اس کو عربی زبان اور جس زبان میں وہ ترجمہ کرنا چاہتا ہوں دونوں کے محاورات اور الفاظ کے استعمال سے اچھی طرح واقفیت ہو۔ علامہ حقانی بھی انہی نابغہ روز شخصیات میں سے ایک ہیں جو اردو کے بہترین ادیب اور علوم قرآن پر کامل مہارت رکھنے والے جید عالم دین تھے جس پر ان کا ترجمہ ایک روشن دلیل ہے۔

علامہ حقانیؒ نے اپنی تفسیر "فتح المنان المعروف بہ تفسیر حقانی" تقریباً بیسویں صدی عیسوی سے قبل لکھی ہے، جس میں انہوں نے تفسیر کے ساتھ ترجمہ قرآن مجید کا بھی اہتمام کیا ہے۔ اس ترجمہ کو تقریباً 120 سال گذر چکے ہیں لیکن اگر علامہ حقانیؒ کے ترجمہ کو موجودہ دور کا کوئی عامی آدمی بھی پڑھنا چاہے تو وہ اس کو بآسانی سمجھ سکتا ہے اور اس کو ترجمہ کے ذریعے معانی قرآن سمجھنے میں کوئی ذرہ برابر بھی دشواری نہیں ہو گی۔ اگر اس ترجمہ کا موازنہ ماضی قریب کے تراجم سے کیا جائے تو بلا مبالغہ علامہ حقانیؒ کا ترجمہ ان سے فوقیت لے جائے گا یہ ہماری رائے نہیں بلکہ دیگر کئی محققین نے بھی اس کا اعتراف کیا ہے۔ جیسا کہ:

1۔ ڈاکٹر صالحہ عبد الحکیم تفسیر حقانی کے ترجمہ کے متعلق لکھتی ہیں کہ:

"ترجمہ میں مولانا نے مطلب واضح کرنے کے لئے بین قوسین عبارت بڑھا کر خوب ربط، تسلسل اور وضوح پیدا کیا ہے۔ طریقہ استدلال بھی خوب ہے اور بلحاظ زبان دانی شستہ اور صاف اردو ہے، اسلوب عالمانہ ہوتے ہوئے بھی واضح اور آسان فہم ہے۔ دقیق علمی باتیں کرتے ہوئے بھی ان کی تشریح کا ہمیشہ خیال رکھتے ہیں

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4 No.1 2026

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

تاکہ عوام بھی سمجھ سکیں لیکن نہایت دقیق اور ثقیل علمی نکات کو لکھنے سے نہیں رکتے تاکہ علماء اور خواص بھی ان کے علم تبحر سے مستفید ہو سکیں۔ترجمہ ایک بار بط عبارت معلوم ہوتا ہے جس سے اس میں جاذبیت پیدا ہوگئی ہے"[iii]

2۔ڈاکٹر سید حمید شطاری تحریر کرتے ہیں کہ:

"فاضل مفسر نے جہاں شجر اسلام کا تذکرہ کیا ہے وہاں صنعت مراعاۃ النظیر اس (مفسر) کی انشائے مرصع کا نمونہ پیش کرتی ہے عبارت میں سجع اور قافیہ کی بھی رعایت ہے مگر اس سے روانی میں کوئی فرق آنے نہیں پایا۔موقع محل سے محاورے بھی ملتے ہیں تشبیہ اور استعاروں سے بھی عبارت میں دلآویزی پیدا ہو گئی ہے،خوبی تو یہ ہے کہ ان سب میں بے ساختہ پن ہے۔۔۔۔۔۔سادہ زبان میں درست اور رواں ترجمہ کیا ہے۔الفاظ کے انتخاب میں موزونیت کا بہت خیال رکھا گیا ہے۔"[iv]

ویسے تو علامہ حقانیؒ کا ترجمہ بے پناہ خوبیوں کا حامل ہے لیکن زیر نظر مقالہ میں ہم علامہ حقانی کے ترجمہ میں سے صرف ان آیات کے ترجموں کو ذکر کرنے کی کوشش کریں گے جس میں علامہ حقانیؒ نے اردو کے محاورات اور عمدہ تعبیرات کو استعمال کیا ہے۔

1۔محاورات کا استعمال

علامہ حقانیؒ چونکہ اردو زبان کے ایک بلند پایہ ادیب بھی ہیں اور ان کو اردو زبان پر فاضلانہ مہارت حاصل ہے جس کا واضح ثبوت ان کا ترجمہ و تفسیر ہے،اگر آپ علامہ کی تفسیر کا مطالعہ کریں تو تفسیر قرآن کے ضمن میں آپ کو ان کے زور قلم کا اندازہ ہو گا علامہ اپنی تفسیر کے ضمن میں جابجا عربی،اردو اور فارسی استعارات و محاورات کا برجستہ اور باموقع استعمال کرتے ہیں۔یہ بھی ایک قابل تعریف وصف ہے لیکن اس سے بڑھ کر خصوصیت یہ ہے کہ وہ عربی متن کے ترجمہ میں بھی اردو ادب کے محاورات و تعبیرات استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ لاتے ہیں جو عام بول چال کے عرف سے مناسبت رکھتے ہیں۔

ذیل میں ہم علامہ حقانی کے ترجمہ کی اس خصوصیت کی تمام مثالوں کا احاطہ کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ اس سے ان کی ترجمہ میں مہارت اور کمال واضح ہو جائے اور اردو زبان وادب کے طلبہ علم تفسیر کے باذوق قارئین استفادہ کر سکیں۔اگرچہ اس کا صحیح لطف تو وہ احباب اٹھا سکتے ہیں جو اردو ادب کا بھی ذوق رکھتے ہوں اور عربی زبان و ترجمہ قرآن سے بھی مناسبت رکھتے ہوں۔

نمبر شمار	آیت	ترجمہ	سورۃ	آیت نمبر
1۔	نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ	ہم تو ان سے دل لگی کیا کرتے ہیں	البقرۃ	14
2۔	وَلَا تَقْرَبَا هَٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظَّالِمِينَ	اور اس درخت کے پاس بھی نہ پھٹکنا،ورنہ بر اخمیازہ بھگتو گے۔	البقرۃ	35
3۔	فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطَانُ عَنْهَا	پھر شیطان نے ان کو وہاں سے ڈگمگا دیا	البقرۃ	36
4۔	وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ	اور تمہارے دیکھتے دیکھتے فرعونیوں کو ڈبو دیا۔	البقرۃ	50
5۔	وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ	اور ان کی ان باتوں سے ان پر ذلت اور کنگلا پن ڈالا گیا	البقرۃ	61
6۔	قَالُوا سَمِعْنَا[v] وَعَصَيْنَا	انہوں نے کہا سن تو لیا لیکن مانیں گے نہیں	البقرۃ	93
7۔	قَالَ أَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ	عرض کیا کہ میں تمام جہان کے پروردگار کے آگے سر نیاز خم کر چکا۔	البقرۃ	131
8۔	عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِنْ رَبِّهِمْ	وہ لوگ ہیں کہ جن پر خدا کی طرف سے (صد) آفریں	البقرۃ	157
9۔	أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ	تو شیخی میں آکر اور بھی گناہ کرتا ہے	البقرۃ	206
10.	ذُرِّيَّةً ضِعَافًا	ننھے ننھے بچے	النساء	9

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4 No.1 2026

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

11	ثُمَّ يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ	پھر جھٹ سے توبہ کر لیتے ہیں	النساء	17
12	كُنْتُمْ تَزْعُمُونَ	جن کا تمہیں گھمنڈ تھا	الانعام	22
13	الَّذِينَ يَخُوضُونَ فِي آيَاتِنَا	جو ہماری آیتوں میں نکتہ چینیاں کرتے ہیں	الانعام	68
14	فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ	سو آپ ان کو اور ان کے ڈھکوسلوں کو چھوڑ یئے	الانعام	112
15	وَقَالُوا هَذِهِ أَنْعَامٌ وَحَرْثٌ حِجْرٌ	اور وہ لوگ یہ بھی کہتے ہیں یہ مواشی اور کھیتی اچھوتی ہے۔	الانعام	138
16	قَدْ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ	بیشک انہوں نے آپ اپنا ستیاناس کیا	الاعراف	53
17	لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا	اگر سر دست نفع ہوتا	التوبة	42
18	لَا تَعْتَذِرُوا	بہانے مت بناؤ۔	التوبة	66
19	وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً	اور چاہیے کہ ان کو تم میں کرارا پن معلوم ہو	التوبة	123
20	وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَى حِينٍ	اور ایک مدت تک ہم نے رسایا بسایا	یونس	98
21	إِنَّكَ لَفِي ضَلَالِكَ الْقَدِيمِ	تم اپنی کسی پرانی دھن میں مبتلا ہو۔	یوسف	95
22	قَدَّرْنَا إِنَّهَا لَمِنَ الْغَابِرِينَ	ہم نے ٹھان لیا ہے کہ وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے۔	الحجر	60
23	فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا	پھر تو ہم نے ان بستیوں کو زیروزبر کر دیا	الحجر	74
24	قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا نَسِيتُ	موسیٰ نے کہا آپ بھول چوک پر مجھ سے مؤاخذہ نہ کیجئے	الکھف	73
25	أَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ سَوِيًّا	تین رات دن تک کلام نہ کر سکو گے بھلا چنگا ہو کر۔	مریم	10
26	وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوا	او کم بختو! خدا پر بہتان نہ باندھو	طه	61
27	قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوا بِهِ	اس نے کہا مجھے وہ بات سوجھی جو ان کو نہ سوجھی تھی	طه	96
28	يَتَخَافَتُونَ بَيْنَهُمْ	چپکے چپکے آپس میں کہتے ہوں گے	طه	103
29	وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ	اور وہ اپنی من مانی عیشوں میں ہمیشہ رہا کریں گے	الانبیاء	102
30	مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ عَلَى حَرْفٍ	جو اللہ کی عبادت تو کرتے ہیں مگر الگ تھلگ	الحج	11
31	ذَلِكَ	بات یہ ہے	الحج	30
32	وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا	اور وہ جو کچھ دیتے بن پڑتا ہے دیتے ہیں	المومنون	60
33	غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا	ہم پر ہماری شامت سوار تھی	المومنون	106
34	إِنَّ الَّذِينَ جَاءُوا بِالْإِفْكِ	جو لوگ طوفان بنا کر لائے ہیں	النور	11
35	وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَى رَبِّهِ ظَهِيرًا	اور کافر تو رب کے مقابلہ میں کمر باندھے ہوئے ہیں	الفرقان	55
36	وَقَالُوا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ	اور کہنے لگے فرعون کے اقبال سے	الشعراء	44
37	وَالْأَمْرُ إِلَيْكِ	اور آگے سرکار کو اختیار ہے۔	النمل	33
38	قَالَ عِفْرِيتٌ مِنَ الْجِنِّ	ایک زور آور جن بول اٹھا	النمل	39
39	قَالَتْ كَأَنَّهُ هُوَ	ملکہ نے کہا گویا یہ (ہوبہو) وہی ہے	النمل	42

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY
Vol.4 No.1 2026
ISSN P : 3006-3329
ISSN E : 3006-3337

42	القصص	اور قیامت کے دن توان کی بہت بری گت ہوگی	وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ هُمْ مِنَ الْمَقْبُوحِينَ	40
37	روم	جس کے لیے چاہتاہے روزی فراخ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتاہے نپی تلی کرتا ہے	يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ	41
47	الشوریٰ	اس دن کے آنے سے پہلے کہ جو ٹالے نہ ٹلے گا	مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَ يَوْمٌ لَا مَرَدَّ لَهُ	42
19	السباء	پھر توہم نے ان کو افسانہ ہی بنادیا	فَجَعَلْنَاهُمْ أَحَادِيثَ	43
80	یس	تم جھٹ پٹ اس سے آگ سلگانے لگتے ہو۔	فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ	44
28	الصافات	تم ہی توہم پر پل پل کر دائیں طرف سے آیا کرتے تھے،	إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ	45
73	الزمر	ان کے غول کے غول جنت کی طرف روانہ کئے جاویں گے۔	إِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا	46
37	محمد	پھر تم کو کنگال کردے تو تم بخل کرنے لگو	ا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوا	47
11	الحجرات	اور نہ برے ناموں سے چڑایا کرو	وَلَا تَلْمِزُوا أَنْفُسَكُمْ	48
12	الحجرات	اور ٹٹول بھی نہ کیا کرو	وَلَا تَجَسَّسُوا	49
12	الحجرات	پھر اس سے توتم کو گھن بھی آتی ہے	فَكَرِهْتُمُوهُ	50
14	الحجرات	کہو تم ہرگز ایمان نہیں لائے۔ہاں یہ کہو کہ ہم تابعدار ہو گئے	قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا	51
37	ق	یا وہ دھیان دھر کر کان لگاوے۔	أَوْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ	52
8	الذاریات	البتہ تم پیچیدہ بات میں پڑے ہوئے ہو۔	إِنَّكُمْ لَفِي قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ	53
37	الرحمن	اور پھٹ کر گلابی تیل کی طرح سرخ ہو	فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ	54
84	الواقعہ	تم اس وقت تکا کرتے ہو	وَأَنْتُمْ حِينَئِذٍ تَنْظُرُونَ	55
11	الجمعۃ	تو اس پر ٹوٹ پڑتے ہیں	انْفَضُّوا إِلَيْهَا	56
7	المنافقون	یہاں تک کہ تتر بتر ہو جائیں	حَتَّى يَنْفَضُّوا	57
9	التغابن	وہ دن ہے ہار جیت کا۔	ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ	58
4	التحریم	اور اگر تم دونوں نبی پر چڑھائی کروگی	وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ	59
13	القلم	سرکش اس پر بداصل بھی ہے	عُتُلٍّ بَعْدَ ذَلِكَ زَنِيمٍ	60
27	القلم	بلکہ ہماری قسمت پھوٹ گئی۔	بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ	61
16	المعارج	دماغ تک کو کھینچ لے گی	نَزَّاعَةً لِلشَّوَى	62
19	الجن	تو لوگ اس پر جمگھٹا کرنے لگتے ہیں۔	كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا	63
17	المدثر	میں اس کو بھی جھنڈے اپر چڑھاتا ہوں(ا جھنڈی پر چڑھانا محاورہ ہے بدنام کرنے اور بلا میں مبتلا کرنے کا۔)	سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا	64

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4 No.1 2026

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

65	لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ	آدمی کو (دور سے) تاکتی ہے	المدثر	29
66	كَلَّا إِنَّهُ تَذْكِرَةٌ	نہیں نہیں یہ قرآن ایک نصیحت ہے	المدثر	54
67	إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ كَدْحًا	تو تو کھٹا کھٹ اپنے رب کی طرف چلا جارہا ہے	الانشقاق	6
68	فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ	پھر یتیم کو دبایا نہ کرو	الضحیٰ	9

2۔عمدہ تعبیرات:

علامہ حقانی ترجمہ میں محاورات کا استعمال تو کرتے ہی رہتے ہیں لیکن بعض اوقات اردو کی ایسی تعبیر استعمال کرتے ہیں کہ جو عربی متن کی محاورہ و تعبیر سے بالکل مناسب اور موزوں ہوتا ہے اور اس کو انسان پڑھ کر محو حیرت میں پڑ جاتا ہے۔ذیل میں اس طرح کے بعض تراجم ذکر کئے جاتے ہیں۔

نمبر شمار	آیت	ترجمہ	سورۃ	آیت نمبر
1۔	والْفُرْقَانَ	اور قانون شریعت	البقرۃ	53
2۔	وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ	جبکہ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ بھائیو	البقرۃ	54
3۔	وَمَا ظَلَمُونَا وَلَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ	انہوں نے ہمارا تو کچھ بھی نہیں بگاڑا بلکہ اپنا کچھ بگاڑتے رہے	البقرۃ	57
4۔	وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ	اور وہ محض اٹکل پچو باتیں بنایا کرتے ہیں۔	البقرۃ	78
5۔	تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ	یہ تو ان کے ڈھکوسلے ہیں	البقرۃ	111
6۔	وَكَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا	اور اللہ (سب کی) سنتا اور (سب کچھ) دیکھتا ہے۔	النساء	134
7۔	وَإِنْ تَلْوُوا	اور اگر تم دبی زبان سے گواہی دو گے	النساء	135
8۔	قَامُوا كُسَالَى	جبکہ وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو ہارے دل سے کھڑے ہوتے ہیں	النساء	142
9۔	انْتَهُوا خَيْرًا لَكُمْ	باز آؤ اپنی بہتری چاہو	النساء	171
10.	أَكَّالُونَ لِلسُّحْتِ	(اور) بڑے حرام خور	المائدۃ	42
11	الرَّبَّانِيُّونَ	درویش	المائدۃ	63
12	فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ	پھر وہ اس کو اپنے ہاتھوں سے ٹٹول بھی لیتے	الانعام	7
13	حَمُولَةً	کچھ بارکش بنائے	الانعام	142
14	اسْجُدُوا لِآدَمَ	آدم کے آگے جھکو۔	الاعراف	11
15	فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا	پھر تیری کیا مجال ہے جو تو یہاں پر شیخی مارے۔	الاعراف	13
16	قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُونِي مِنْ بَعْدِي	تو کہا تم نے میرے بعد کیا ہی جھک مارا	الاعراف	150
17	قَالَ ابْنَ أُمَّ	اس نے کہا اے میرے ماں جائے	الاعراف	150
18	إِذَا مَسَّهُمْ طَائِفٌ مِنَ الشَّيْطَانِ	جب کبھی کوئی شیطانی خیال چھو بھی جاتا ہے	الاعراف	201
19	إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَى	جبکہ تم ادھر کے ناکے پر اور وہ ادھر کے ناکے پر تھے	الانفال	42

1	التوبۃ	اب اللہ اور رسول کی طرف سے ان کو صاف جواب ہے۔	بَرَاءَةٌ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ	20
20	التوبۃ	اور مسلمانوں کی ایک قوم کے دل ٹھنڈے کرے گا	وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ	21
34	التوبۃ	اور (یہ وہ) لوگ ہیں جو سونا اور چاندی گاڑ کر رکھتے ہیں	وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ	22
48	التوبۃ	اور آپ کے لئے (بہت کچھ) جوڑ توڑ لگائے تھے۔	وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ	23
101	التوبۃ	نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔	مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ	24
54	ھود	تجھ کو ہمارے کسی دیوتا نے بری طرح سے جھپٹ لیا ہے۔	اعْتَرَاكَ بَعْضُ آلِهَتِنَا بِسُوءٍ	25
72	ھود	وہ بولی اے کمبخت! کیا میں بڑھیا ہو کر جنوں گی	قَالَتْ يَا وَيْلَتَى أَأَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ	26
92	ھود	کیا میرے کنبے کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے۔	أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ	27
10	یوسف	اندھے کنوئیں میں ڈال دو	وَأَلْقُوهُ فِي غَيَابَتِ الْجُبِّ	28
77	یوسف	تم بڑے خانہ خراب ہو۔	أَنْتُمْ شَرٌّ مَكَانًا	29
4	الرعد	کھجور ہیں جھنڈ مارے ہوئے اور بے جھنڈ مارے ہوئے	نَخِيلٌ صِنْوَانٌ وَغَيْرُ صِنْوَانٍ	30
15	الرعد	اور چاروناچار	طَوْعًا وَكَرْهًا	31
34	ابراہیم	اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو شمار نہ کر سکو گے۔	وَإِنْ تَعُدُّوا نِعْمَتَ اللَّهِ لَا تُحْصُوهَا	32
43	ابراہیم	اور ان کے دل ہوں گے، دھک دھک کر رہے ہوں گے	وَأَفْئِدَتُهُمْ هَوَاءٌ	33
26	الحجر	خشک مٹی سے خمیر دے کر بنایا	مِنْ صَلْصَالٍ مِنْ حَمَإٍ مَسْنُونٍ	34
49	الحجر	(اے پیغمبر!) ہمارے بندوں کو جتلا دو	نَبِّئْ عِبَادِي	35
42	الکھف	ہائے رے	يَا لَيْتَنِي	36
51	مریم	اور نبی صاحب کتاب تھے	وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا	37
54	مریم	اور نبی بنا کر بھیجے گئے تھے	وَكَانَ رَسُولًا نَبِيًّا	38
66	مریم	اور انسان (منکر) کہا کرتا ہے کیوں جی جب میں مر جاؤں گا	وَيَقُولُ الْإِنْسَانُ أَإِذَا مَا مِتُّ	39
37	طہ	اور ہم تو تم پر بار بار احسان کر چکے ہیں۔	وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً أُخْرَى	40
121	طہ	اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی سو بہک گیا۔	وَعَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى	41
65	الانبیاء	پھر انہوں نے سر نیچا کر کے کہا	ثُمَّ نُكِسُوا عَلَى رُءُوسِهِمْ	42
50	المومنون	جو ٹھہرنے کے قابل اور جس میں پانی کا چشمہ تھا۔	ذَاتِ قَرَارٍ وَمَعِينٍ	43
21	النور	اور جو کوئی شیطان کے قدم بقدم چلتا ہے	وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ	44
40	النور	یا ایسی مثال ہے کہ جیسی موجزن دریا میں	أَوْ كَظُلُمَاتٍ فِي بَحْرٍ لُجِّيٍّ	45
33	الفرقان	ہم بھی تم کو اس کا بہت ٹھیک جواب اور بہت عمدہ توجیہ بتا دیں گے۔	إِلَّا جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا	46
13	النمل	ان کے پاس آنکھیں کھول دینے والی نشانیاں آئیں	جَاءَتْهُمْ آيَاتُنَا مُبْصِرَةً	47

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4 No.1 2026

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

19	النمل	پھر سلیمان چیونٹی کی بات سے مسکرا کر ہنس پڑے	فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِنْ قَوْلِهَا	48
40	النمل	اس کو حضور کی آنکھ جھپکنے سے پہلے	قَبْلَ أَنْ يَرْتَدَّ إِلَيْكَ طَرْفُكَ	49
82	القصص	ہائے رے! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے روزی فراخ کرتا ہے	وَيْكَأَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ	50
30	العنکبوت	(ان) بدمعاش لوگوں پر	عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِينَ	51
45	العنکبوت	اور نماز کو (سرگرمی سے) ادا کرتے رہو	وَأَقِمِ الصَّلَاةَ	52
41	الروم	انسانوں کے کرتوتوں	بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ	53
13	الاحزاب	تم (مقابلہ میں) ٹھہر نہ سکوگے سوہٹ چلو	لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوا	54
73	الزمر	اور وہاں کے پاسبان ان سے کہیں گے	وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا	55
36	حم السجدة	اور جو کبھی تجھے کوئی شیطانی وسوسہ گدگدائے	وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ	56
49	الشوری	اللہ ہی کا راج ہے آسمان اور زمین میں	لِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ	57
17	الاحقاف	اپنے ماں باپ سے کہتا ہے پھٹے سے منہ	قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَكُمَا	58
1	الفتح	آپ کو کھلم کھلا فتح دی	إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا	59
29	الذاریات	پھر ان کی بیوی (سارا) شور مچاتی ہوئی آگے بڑھیں اور اپنا ماتھا پیٹ کر کہنے لگیں	فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا	60
59	الذاریات	پس ان ظالموں کا بھی ویسا ہی پیمانہ (لبریز ہے) جیسا کہ ان کے اگلے یاروں کا تھا،	فَإِنَّ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذَنُوبًا مِثْلَ ذَنُوبِ أَصْحَابِهِمْ	61
12	الطور	جو نکتہ چینیوں میں کھیل رہے ہیں۔	الَّذِينَ هُمْ فِي خَوْضٍ يَلْعَبُونَ	62
27	النجم	وہ فرشتوں کے زنانے نام رکھتے ہیں	لَيُسَمُّونَ الْمَلَائِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْثَى	63
41	الواقعة	اور بائیں طرف والے کیا ہی بری گت ہے بائیں طرف والوں کی	وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ	64
10	الحشر	تو غصہ کا دھیما	إِنَّكَ رَءُوفٌ	65
4	الممتحنہ	تم کو ابراہیم اور اس کے ساتھ والوں کی عمدہ چال چلنی چاہیے	قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ	66
4	القلم	اور آپ جو ہیں تو بڑے ہی خوش خلق ہیں۔	وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ	67
14	نوح	حالانکہ اس نے تم کو رنگ برنگ کا پیدا کیا ہے	وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا	68
9	الجن	تو اپنے لیے تارا انگارا تاک لگائے پاتا ہے	يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَصَدًا	69
28	النباء	اور ہماری آیتیں بے باکی سے جھٹلایا کرتے تھے	وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كِذَّابًا	70
11	النازعات	ارے اس وقت کہ	أَإِذَا كُنَّا	71
7	المطففین	نہیں نہیں بدکاروں کا روزنامچہ	كَلَّا إِنَّ كِتَابَ الْفُجَّارِ	72

THE STUDY OF RELIGION AND HISTORY

Vol.4 No.1 2026

ISSN P : 3006-3329

ISSN E : 3006-3337

73	وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ	اور للچانے والوں کو للچانا تو اسی پر چاہیے	المطففین	26
74	دَكًّا دَكًّا	چکنا چور	الفجر	21
75	وَوَجَدَكَ ضَالًّا فَهَدَىٰ	اور اس نے تمہیں حیران پایا پھر تمہاری رہنمائی کی	الضحی	7
11.	سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ	عنقریب ہم اس کے ناکڑے پر داغ لگاتے ہیں۔	القلم	16
12	فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ	تو ایک بردہ۔۔۔پہلے آزاد کریں	المجادلة	3
13	عَلَىٰ سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ	جڑاؤ پلنگوں پر	الواقعة	15
14	بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ	آبخورے اور آفتابے اور صاف شراب کے جام	الواقعة	18
15	وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ	اور پانی کے جھرنے	الواقعة	31

خاتمہ بحث:

اگر چہ یہ ایک حقیقت ہے کہ عربی زبان کو کئی وجوہ سے دوسری زبانوں پر فوقیت حاصل ہے اور ماہرین لسانیات نے اس پر سیر حاصل بحث کی ہے لیکن اس مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ اردو زبان بھی اپنی لطافت ونفاست ،فصاحت وبلاغت ،وسعت وسماحت کے اعتبار سے نہایت بلند مقام پر فائز ہے اور زبانوں کے درمیان اس کا اپنا خصوصی مقام اور امتیازی خوبیوں کے اعتبار سے اس کی اپنی ایک شان ہے۔

بد قسمتی یہ ہے کہ اس زبان کو سیاسی صدمے بہت پہنچے، اپنوں کی طرف سے اس کے ساتھ بیگانگی وبے وفائی مسلسل جاری ہے۔ بہر حال زبان تو اللہ تعالی کی آیات میں سے ایک بڑی آیت ہے ایسی نشانیاں اتنی جلدی نہیں مٹتیں۔ حق تو یہ ہے کہ اگر کوئی ایک ریاست بھی اسے اپنے دامن آغوش وشفقت میں پھلنے پھولنے کا موقع دیتی تو یہ عربی کے بعد دنیا کا سب سے اہم ذریعہ اظہار ہوتی، جب یہ ہر طرح کی سرپرستی سے محروم رہ کر بھی اپنا علمی وادبی رنگ وروغن برقرار رکھے ہوئے ہے تو مشاطہ حسن کی توجہ کے بعد اس کے جمال وجلال کا کیا نظارہ ہوتا؟؟؟؟۔

---

(1)سورۃ الحجر آیت نمبر 09 پارہ نمبر 14

(2)صفحہ نمبر:5،4۔ حصہ دوم، تفسیر حقانی۔ ط، الفیصل

(3)صفحہ 217 قرآن حکیم کے اردو تراجم از ڈاکٹر صالحہ عبد الحکیم شرف الدین ط، قدیمی کتب خانہ)

(4)صفحہ:454-456 قرآن مجید کے اردو تراجم اور تفاسیر کا تنقیدی مطالعہ 1914 تک از ڈاکٹر سید حمید شطاری، ط، بہ اعانت ایچ، ای، ایچ نظامس اردو ٹرسٹ حمایت نگر روڈ حیدر آباد۔29